وَهُوَ الَّذِی خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ۭ وَکَانَ رَبُّکَ قَدِیْرًا ۝

(القرآن)

اِذَا اَتَاکُم مَن تَرضَونَ خُلُقَهٗ وَدِینَهٗ فَانکِحُوهُ اِلَّا تَفعَلُوا تَکُن فِتنَةٌ فِی الاَرضِ وَفَسَادٌ عَرِیضٌ ۝

(الحدیث)

# طَرِیْقُ الْفَلَاحِ فِی مَسْئَلَةِ الْکُفْوِ لِلنِّکَاحِ

## (نکاحِ سیّدہ با غیر سیّد کی شرعی حیثیت)

تصنیفِ لطیف

وارثِ علومِ مہریہ

علامہ پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

درگاہِ غوثیہ مہریہ گولڑہ شریف سیکٹر E.11 اسلام آباد، پاکستان

| | | |
|---|---|---|
| نام کتاب | : | طَرِیْقُ الْفَلَاحِ فِی مَسْئَلَۃِ الْکُفْوِ لِلنِّکَاح |
| بار | : | اوّل |
| تعداد | : | 1100 |
| تزئین و کمپوزنگ | : | اِفتخار احمد (گولڑہ شریف)<br>+92-346-5405806 |
| تدوین | : | مولانا محمد اشفاق سعیدی |
| پروف ریڈنگ | : | مولوی محمد نعیم سعید، محمد افضل خاکسار |
| ترتیب | : | قاضی محمد بشیر الدین ہری پور ہزارہ |
| ناشر | : | مہریہ نصیریہ پبلشرز، گولڑہ شریف<br>Web Site:<br>E-Mail: Mail@pirnaseeruddin.com |
| نگرانِ طباعت | : | حاجی عبد القیوم گولڑوی<br>+92-334-5402040 |
| مطبع | : | حمزہ پرویز پرنٹرز، راولپنڈی<br>+92-51-5521575 |
| ہدیہ | : | 350 روپے |
| سنِ طباعت | : | 2009ء 1430ھ |

.................

ملنے کا پتہ

مکتبہ مہریہ نصیریہ، درگاہ غوثیہ مہریہ گولڑہ شریف

سیکٹر E-11، اسلام آباد، پاکستان (051-2292814)

مکتبہ ضیاء القرآن، گنج بخش روڈ، لاہور

Malik Ghafoor Ahmed Chishti,
82 Brighton Road Birmingham B12 8QH U.K
Ph:07976901875-+424548

Qari Fazal Rasool,
Jamia Hanfia Mehria & Muslim Centre
INC 32-13, St # 57th Wood Side, New York
Office: 418 Avenue, P Brook Line, New york 11223
Ph: 718-274-7813, Fax: 718-3396-385
USA: 1347-2552-767

# فہرست



## باب اوّل: نکاح میں شرطِ کفو کی شرعی حیثیت اور اُس کی اقسام

یہ بہت بڑا فرق ہے۔

تیسرا یہ کہ خواجۂ اجمیرؒ جیسا سچّا اور راسخ العقیدہ موحّد اور بندۂ مومن اگر پتھّروں کی زبان سے اقرارِ حق اور اعلانِ توحید کرانا چاہے' تو وحدہٗ لاشریک دوسرے انسانوں میں اسے ممتاز کرنے یعنی کرامت و امتیاز دینے کے لیے ناممکن کو بھی ممکن کر دیتا ہے۔ کام کا ظہور ہر چند اُس بندۂ مومن کے ہاتھ پر ہوتا ہے' مگر کرنے والا قادرِ مطلق خود ہوتا ہے' بندہ نہیں۔ کرامتِ اولیاء کا صحیح مفہوم یہی ہے۔

چوتھا یہ کہ مشرکین کے نزدیک بھی اصنام وسیلہ ہیں' اصلی داتا نہیں۔ للٰذا بعض لوگوں کا یہ کہنا کہ پھر اولیاء' انبیاء اور اصنام میں کیا فرق ہوا؟ کیوں کہ بُت پرست اصنام کو اور بعض اہلِ عقیدت انبیاء اور اولیاء کو بھی بہ طورِ وسیلہ پیش کرکے قاضی الحاجات سے اپنی حاجات طلب کرتے ہیں۔ اِس کا مختصر جواب یہ ہے کہ اصنام مخلوق کے تراشیدہ ہیں' جو بے رُوح اور بے شعور ہیں' جب کہ انسان ایک بُت سہی' مگر اللہ تعالیٰ کا تراشیدہ ہے۔ الّذی خلقك فسوّاك فعدلك فی أیّ صورۃ ماشاء رکّبك کے مراحل سے گزرا ہوا ہے۔ یہ اعزاز اصنام کو حاصل نہ ہوسکا اور پھر یہ انسان ایسا بُت ہے یا اِس کی وہ صورت ہے کہ بقولِ حضرتِ کوثر ویؔ ؏

بے رنگ دِسے اِس مُورت تھیں

اِس کی تخلیق پر خالق نے خلقتُ بیدیّ کے الفاظ فرمائے اور پھر یہ کہ اِس کی رُوح نہیں مرتی اور جس پر مرنا نہ ہو' اُسے بہ طورِ وسیلہ بارگاہِ ایزدی میں پیش کرنا خلافِ عقل نہیں۔ معترضین نے لفظِ بُت کا اطلاق صُوفیاء پر بھی کیا اور یوں اپنی بھڑاس نکالی۔